اس حد تک غلو برتا کہ ۱۸۵۷ میں انگریزوں کے خلاف مزاحمت کرنے والوں کو جاہل' بدمعاش' بے علم' حرامزادے' نمک حرام اور ناعمود قرار دے ڈالا --- مصنف نے گئی لپٹی رکھے بغیر تصویر کا یہ رخ بھی' خود سرسید ہی کے الفاظ میں پیش کردیا ہے' جس سے ان کے بارے میں بہت سے دلچسپ اور چشم کشا حقائق اور ان کی اندھی انگریز پرستی کے شواہد سامنے آتے ہیں۔

کتاب نہایت کاوش و عرق ریزی سے مرتب کی گئی ہے۔ ضیاء الدین صاحب نے اصل ماخذ تک رسائی کے لیے انڈیا آفس' برٹش میوزیم اور رائل ایشیاٹک سوسائٹی تک کے کتب خانوں کو کھنگالا اور پھر جملہ لوازمے کی ترتیب' ابواب بندی' عنوانات اور تائیدی و وضاحتی حواشی و تعلیقات کا کام نہایت خوبی اور خوش سلیقگی سے انجام دیا۔ کتاب میں بہت سی اہم اور نادر و نایاب تصاویر' دستاویزات اور تصانیف سرسید کی قدیم ترین اشاعتوں کے عکس شامل ہیں۔ ضیاء الدین لاہوری کی محنت و تحقیق (بہ الفاظ حالی۔ "کان کنی") اور تاریخی ذوق بہر اعتبار قابل داد ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

اشاریہ ترجمان القرآن ۱۹۳۲ تا ۱۹۷۶: مرتبہ حکیم نعیم الدین زبیری۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی ڈی ۳۵' بلاک ۵ فیڈرل بی ایریا' کراچی۔ صفحات ۴۴۳۔ قیمت ۸۰ روپے۔

ادارہ معارف اسلامی کراچی نے کئی سال قبل "ترجمان القرآن" کی اولین ۸۵ جلدوں کے مضامین کا موضوع وار اور مصنف وار جامع اشاریہ حکیم نعیم الدین زبیری سے مرتب کروا کے شائع کیا تھا۔ یہ ایک انتہائی مفید کام ہے' اور ایک علمی اور تحقیقی ضرورت پوری کرتا ہے۔ الف بائی ترتیب سے چھ سو موضوعات متعین کرکے ۴۴ سالوں میں شائع ہونے والے تمام مضامین کے مباحث کے حوالے مرتب کیے گئے ہیں۔ کسی بھی متعلقہ موضوع پر کام کرنے والا اس دور کی تحریرات تک نہایت سہولت سے رسائی حاصل کرلیتا ہے۔ مختلف افراد کے پاس اور لائبریریوں میں "ترجمان القرآن" کے شمارے اور جلدیں تو مل جاتی ہیں۔ ان سے خاطر خواہ استفادے کے لیے یہ اشاریہ بہت کارآمد ہے۔ یہ اشاریہ نہ صرف تمام لائبریریوں اور تحقیقی اداروں میں' بلکہ ہر اس شخص کی میز پر ہونا چاہیے جو اہم علمی موضوعات کے حوالے سے لکھنے پڑھنے کے کام سے متعلق ہے' یا کسی چھوٹے بڑے رسالے کی ادارت کررہا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس مفید کام کو آگے بڑھایا جائے اور اس اشاریے کی دوسری جلد مرتب کی جائے۔ (مسلم سجاد)